



# ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

# آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No.....

Date..... 09/11/2019

پریس ریلیز

نئی دہلی: ۹ نومبر ۲۰۱۹ء

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا محمد ولی رحمانی نے بابر مسجد کے سلسلے میں عدالت عظمیٰ کے فیصلے پر رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدالت عظمیٰ کے فیصلے کا کچھ حصہ ہمارے حق میں ہے اور کچھ ہمارے خلاف ہے، مسلم فریق کی جانب سے بابر مسجد کیس کی مضبوط اور موثر پیروی کی گئی تھی اور بورڈ کے وکلاء نے دلائل و شواہد کی روشنی میں کورٹ کے سامنے یہ بات واضح کر دی تھی کہ بابر مسجد کسی مندر کو منہدم کر کے نہیں بنائی گئی تھی، اور ۱۵۲۸ء سے دسمبر ۱۹۴۹ء تک ہمیشہ اس مسجد میں نماز باجماعت ہوتی رہی ہے۔ جس رات مسجد میں مورقی رکھی گئی اس رات بھی عشاء کی نماز ادا کی گئی۔ خود حکومت نے بھی ۱۹۵۰ء میں جو دعویٰ دائر کیا اس میں اس حقیقت کو تسلیم کیا گیا، نرموہی اکھاڑہ نے ۱۸۸۵ء اور ۱۹۴۱ء میں عدالت کے سامنے جو نقشہ پیش کیا اس میں اس جگہ پر مسجد ہونے کو تسلیم کیا گیا اور چوتراہ پر جنم استھان ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ پہلی دفعہ ۱۹۸۹ء میں کورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ گنبد کے نیچے رام جی کی پیدائش ہوئی تھی۔ خود کورٹ نے یہ تسلیم کیا کہ ۲۲ دسمبر کی درمیانی شب میں مسجد کے اندر مورتیاں رکھی گئیں۔

۱۹۸۹ء تک ہندو فریق نے کبھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ مسجد کے بیچ کے گنبد کے نیچے رام جی کی جائے پیدائش ہے۔ سخت افسوس ہے کہ اس تاریخی پس منظر اور زمین کے مالکانہ حق کے باوجود ۱۹۴۹ء میں مسجد میں مورقی رکھنے کے مجرمانہ فعل کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ یہاں تک کہ ۱۹۹۲ء میں مسجد شہید کر دی گئی، کورٹ نے خود ملکیت کے مقدمہ میں یہ تسلیم کیا تھا کہ فیصلہ کی بنیاد آستھان نہیں بنے گی اور نہ ہی آثار قدیمہ کی رپورٹ، لیکن اس کے برعکس دونوں ہی بنیادوں کو کورٹ نے اپنے فیصلہ میں تسلیم کر لیا۔ اسی طرح کورٹ نے ہماری یہ بات بھی مانی تھی کہ سیاحوں کے سفر ناموں کو فیصلہ کی بنیاد نہیں بنایا جائیگا۔ اسی طرح نرموہی اکھاڑہ نے اپنے کیس ۱۸۸۵ء اور ۱۹۴۱ء میں مسجد کی حیثیت کو تسلیم کیا تھا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اپنی طرف سے قانونی و تاریخی دلائل و شواہد پیش کرنے میں ذرا بھی کوتاہی نہیں کی، اور کورٹ میں بھرپور طریقہ سے اس کیس کی پیروی کی، اس مقدمہ کا ریکارڈ دیکھ کر بخوبی اس کا اندازہ ہوتا ہے، اس کے باوجود بابر مسجد کی زمین مندر کے لئے دے دی گئی جس پر ہمیں بے حد تکلیف ہے، تاہم بورڈ اس فیصلہ کا تفصیلی جائزہ لے رہا ہے۔ اس کے بعد نظر ثانی (REVIEW PETITION) کی درخواست داخل کرنے کے بارے میں غور کر سکتا ہے یا اگلے قدم کے بارے میں کوئی فیصلہ کرے گا۔

انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ اللہ کے گھر کی حفاظت کی جو ذمہ داری مسلمانوں پر ہے بورڈ نے آپ سب کی طرف سے پوری طرح اس ذمہ داری کو ادا کیا ہے۔ آپ مایوس اور بددل نہ ہوں اور اپنی طرف سے ہرگز ایسے رد عمل کا اظہار نہ کریں، جس سے ملک کا امن و امان متاثر ہو، مسلمانوں کے لیے محفوظ اور مناسب طریقہ کار یہ ہے کہ وہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایات کا انتظار کریں اور بورڈ کی طرف سے جو بھی ہدایات دی جائیں اس پر عمل کریں۔

جاری کردہ  
mm

ڈاکٹر محمد وقار الدین لطیفی  
آفس سکریٹری





# ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل بورڈ

Ref. No.....

Date..... 09/11/2019

**PRESS STATEMENT**  
**AIMPLB**  
**BABRI MASJID/AYODHYA VERDICT**

The Hon'ble Supreme Court of India, today has pronounced its judgment in the Babri Masjid case. Various findings recorded in the judgment are in favour of the Muslim parties. The contentions raised by the Muslims parties, such as the Mosque being constructed in 1528 and Namaz being offered in the Mosque till December 1949, have been accepted. The Hon'ble Court has also accepted the fact that the Masjid/building was used as a Mosque after 1856 till 1949. The Hon'ble Court has accepted that the idol of Lord Ram was placed inside the Mosque on the intervening night of 22nd-23<sup>rd</sup> December 1949. The Hon'ble Court has further accepted our contentions that neither the Report of the ASI nor Faith, can be the basis to decide a Title Suit. Further, it has also been held that the very spot or vicinity of land on which Lord Ram was claimed to have been born has no distinct legal personality.

Further, our contention that even the Traveller's account cannot be the basis to decide Title has also been upheld by the Hon'ble Court. These contentions have been consistent throughout the proceedings including the fact that Isha Namaz was also offered in the building on the night of 22<sup>nd</sup> of December 1949.

The Nirmohi Akhara in its Suits filed in 1885 and 1941 has accepted the existence of the Mosque at the site. Its claim in the said Suits/Cases was that the *Chabootra* in the outer courtyard of the Mosque was the birthplace of Lord Ram.

In as late as 1989, for the first time, in the Suit filed on behalf Lord Ram Lalla and the *Janambhoomi* itself, it was claimed that Lord Ram was born exactly below the central dome of the Mosque. Up until 1989, no Hindu Party had made the claim of Lord Ram having taken birth exactly below the central dome of the Mosque.

With anguish we state that in this historical background, where the Idol of Lord Ram was placed inside the Mosque in 1949 (being a criminal action), no effective legal proceeding has taken place. History has recently witnessed the demolition of the Mosque in 1992. The Board took all effective steps in placing all the documentary and oral evidence to prove the above facts and contested the case with sincerity and diligence. The effort put in to contest the case effectively before the Hon'ble Supreme Court may be discerned by the sheer volume of the record of the case.

Despite all the above, the conclusion of the judgment of the Hon'ble Supreme Court has gone against us and the land of the Babri Masjid has been given for the Temple by exercising extraordinary discretionary powers of the Hon'ble Supreme Court which is painful. We are taken by surprise with the final conclusion. However, the Board will examine the judgement in detail and take appropriate decision as to whether a Review Petition ought to be filed. We appeal to the Muslim community at large, not to be disappointed and to exercise restraint from any action which may affect the peace and harmony of the country. A Mosque is the house of Allah and its protection is pious duty of Muslims and the Board has tried to fulfil the same. You may wait for further views of the Board on the issue.

Issued by

Dr. Vaquar Uddin Latifi  
Office secretary AIMPLB



76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025

Ph.: 011-26322991, 26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com

Website : www.aimplboard.in